جبری شادی کے خلاف چار اقدامات

- اقلیتی صلاح کار (minoritetsrådgivere)
- وہ صلاح کار جو اقلیتوں کو معاشرے کا فعال حصہ بننے میں مدد دیں (Integreringsrådgivere)
- جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیت رکھنے والی ٹیم
- خیالات و رجحانات تشکیل دینے کے کام کیلئے امداد

IMDi

Integrerings- og mangfoldsdirektoratet

اقلیتی صلاح کار ان سکولوں میں کام کر رہے ہیں:

- **Oslo:** Sofienberg, Ulsrud, Sandaker, Hellerud, Holtet, Stovner, Sogn, Etterstad, Manglerud, Oslo handelsgymnasium, Elvebakken, Bjørnholt (۱۹ صلاح کار)
- **Akershus:** Dønski, Lørenskog, Lillestrøm, Rud (۲ صلاح کار)
- **Østfold:** Fredrik II, Glemmen, Greåker (۲ صلاح کار)
- **Rogaland:** Bergeland Sola (۱ صلاح کار)
- **Hordaland:** Bergen Katedralskole Årstad (۲ صلاح کار)
- **Sør-Trøndelag:** Gerards Schønings اور Tiller (۱ صلاح کار)
- **Vest-Agder:** Kvadraturen (۱ صلاح کار)
- **Buskerud:** Åssiden (۲ صلاح کار)

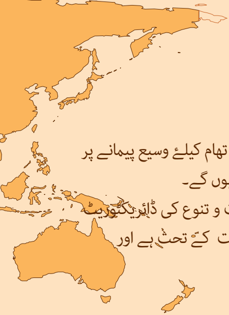

جبری شادی کے خلاف کام

جبری شادی کے خلاف لائحہ عمل (2008 - 2011) کا مقصد جبری شادی کی روک تھام کیلئے وسیع پیمانے پر بھرپور کام کرنا ہے یعنی آٹھ حکومتی ڈیپارٹمنٹ اور ان کے ذیلی ادارے اس میں شامل ہوں گے۔ (Integrerings og mangfoldsdirektoratet (IMDi معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ (Arbeids- og inkluderingsdepartementet) وزارت محنت و شمولیت کے تحت ہے اور اسے ٤٠ اقدامات میں سے چار اقدامات کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

هائر سیکنڈری سکولوں میں اقلیتی صلاح کار

30 اقلیتی صلاح کار آٹھ فلکر میں منتخب ہائر سیکنڈری سکولوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں:
Oslo Akershus Østfold Buskerud Vest-Agder Rogaland Hordaland اور Sør-Trøndelag۔

اقلیتی صلاح کاروں کے فرائض:

- اقلیتی پس منظر رکھنے والے طلبا و طالبات کو ہائر سیکنڈری تعلیم کامیابی سے مکمل کرنے کیلئے مدد دینا
- سکول، سرکاری امدادی اداروں اور رضاکار تنظیموں کے درمیان قریبی تعاون کو فروغ دینا
- طالبعلموں کو ان کے معاملات میں ٹھوس مشورے دینا اور انکا خیال رکھنا
- طالبعلموں اور والدین کے ایسے نیٹ ورک (گروپ) بنانا جو جبری شادی کی روک تھام کریں
- ہائر سیکنڈری سکول اور ہائی سکول میں اس موضوع پر علم و اہلیت بڑھانا

یہ صلاح کار ان سفارتخانوں میں متعین کیے گئے ہیں:

- **سری لنکا، کولمبو** (سری لنکا، بنگلہ دیش اور انڈیا کا احاطہ کرتا ہے)
- **مراکش، رباط** (مراکش اور شمالی افریقہ کے متعلقہ ممالک کا احاطہ کرتا ہے)
- **ترکی، انقرہ** (ترکی اور ایران کا احاطہ کرتا ہے)
- **پاکستان، اسلام آباد** (پاکستان اور افغانستان کا احاطہ کرتا ہے)
- **اردن، عمان** (شمالی عراق، شام، اردن اور حسب ضرورت مشرق وسطی' کے دوسرے ممالک کا احاطہ کرتا ہے)
- **کینیا، نیروبی** (مشرقی افریقہ اور قرن افریقہ کے ممالک کا احاطہ کرتا ہے)

اقلیتی صلاح کار اور معاشرے کے سب گروپوں کو فعال بنانے والے صلاح کار افراد اور نظاموں میں تبدیلی لانے کے مقصد سے کام کریں گے اور کوشش کریں گے کہ جبری شادی کے واقعات کی نوبت ہی نہ آئے۔

شادی کا قانون § 1a:

"عورتوں اور مردوں کو اپنا جیون ساتھی اپنی مرضی سے منتخب کرنے کا برابر حق حاصل ہے۔ ہر شخص کی شادی اس کی اپنی آزادانہ مرضی سے، اس کی اجازت کے ساتھ، ہونی چاہیئے"

بیرون ملک نارویجن سفارتخانوں میں متعین صلاح کار جو اقلیتوں کو معاشرے کا فعال حصہ بننے میں مدد دیتے ہیں۔

ایسے چھ صلاح کار ان علاقوں کے سفارتخانوں میں کام کر رہے ہیں جہاں جبری شادیاں ہوتی ہیں۔ یہ سروس ان علاقوں میں منتقل کی جاتی ہے جہاں سب سے زیادہ ضرورت ہو۔

ان صلاح کاروں کے فرائض:

- بجبری شادی اور دیگر عائلی معاملات میں سفارتخانوں میں اہلیت بڑھانا اور ان کیسوں پر کاروائی کیلئے گنجائش بڑھانا۔
- اقلیتوں کے آبائی وطن کے بارے میں ناروے کے سرکاری اداروں کا علم اور اہلیت بڑھانا
- یہ صلاح کار جن ممالک میں متعین ہوں، وہاں ایسے افراد اور اداروں کے ساتھ رابطے اور تعاون کو فروغ دیں گے جو جبری شادی کے خلاف کوششوں میں مدد دے سکتے ہیں
- جو لوگ ناروے میں رہنے پر غور کر رہے ہوں، انہیں نارویجن معاشرے کے بارے میں معلومات دینا جس میں شادی بیاہ اور عائلی نظام، روایات اور قوانین سے آگاہ کرنا بھی شامل ہے
- مخصوص جغرافیائی علاقوں میں جبری شادی اور اس سے تعلق رکھنے والے دیگر معاملات میں لوگوں کے رجحانات تبدیل کرنے کیلئے کام کرنا

رضاکار تنظیموں کیلئے مدد

IMDi ایک گرانٹس سکیم چلاتی ہے جس کے تحت رضاکار تنظیمیں مخصوص معاملات پر کام کیلئے پراجیکٹ گرانٹ لینے کیلئے درخواست دے سکتی ہیں اور مالی مدد لے سکتی ہیں۔اس سکیم کا سالانہ بجٹ 10 ملین کرونر ہے۔

گرانٹ کا مقصد اس طرح جبری شادی کی روک تھام کرنا ہے کہ متعلقہ معاشروں میں استحصال و جبر کے رجحانات کے خلاف کام کیا جائے اور نوجوانوں کیلئے خود مختارانہ فیصلے کرنے کے مواقع بڑھائے جائیں۔

مالی مدد ان کاموں کیلئے دی جاتی ہے جن کا مقصد جبری شادی کی روک تھام یا خیالات و رجحانات میں تبدیلی لانا ہو۔ اس میں معلومات عام کرنا، نیٹ ورکس قائم کرنا اور تارکین وطن نوجوانوں اور ان کے والدین کے ساتھ بات چیت اور تعلق کی دیگر صورتیں بھی شامل ہیں۔

مزید معلومات کیلئے دیکھیئے
www.imdi.no/tilskudd

جبری شادی کے خلاف حکومتی اقدامات کے بارے میں یہاں پڑھیں:

www.imdi.no/tvangsekteskap

www.tvangsekteskap.no

www.ung.no

جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیتی ٹیم

اس ٹیم میں IMDi، غیر ملکیوں کے امور کی ڈائریکٹوریٹ (UDI)، پولیس ڈائریکٹوریٹ (POD) اور بچوں، نوجوانوں اور عائلی امور کی ڈائریکٹوریٹ (Bufdir) کے نمائندے شامل ہیں۔

یہ ٹیم جبری شادی کے کیسوں میں کام کرنے والی فرسٹ لائن (براہ راست کاروائی کرنے والی) سروس کو صلاح مشورہ فراہم کرتی ہے۔ یہ ٹیم جبری شادی سے تعلق رکھنے والے دوسرے مسائل کے ضمن میں بھی کام کرتی ہے جیسے غیرت کے نام پر لڑکیوں کو پابندیوں اور تشدّد کا نشانہ بنانا جبکہ اس کا تعلق جبری شادی کے مسئلے سے ہو۔ یہ ٹیم لیکچرز کے ذریعے اور رہنمائی کیلئے مواد تیار کر کے فرسٹ لائن سروس کی اہلیت بڑھائے گی۔ یہ ٹیم پورے ناروے کا احاطہ کرتی ہے۔

2004 میں آغاز کے بعد سے اس ٹیم کو ناروے میں جبری شادی کے معاملے میں اطلاعات مل رہی ہیں۔ ان واقعات کا تعلق 20 سے زیادہ ممالک سے ہے۔

kompetanseteamet@imdi.no پر ای میل کر کے یا 50 90 80 47 پر فون کر کے اس ٹیم سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سول اور سیاسی حقوق کے بارے میں انٹرنیشنل کنونشن، دفعہ 23

"ایسی ہرگز کوئی شادی نہیں ہونی چاہیئے کہ ازدواجی بندھن میں بندھنے
والے دونوں افراد کی آزادانہ اور مکمل مرضی نہ ہو۔"

IMDi

ادارہ کل انطباق و کثرت اجتماعی:

Integrerings- og mangfoldsdirektoratet

خط لکھنے کا پتہ: Postboks 8059 Dep, 0031 Oslo

مرکزی فون نمبر:00 88 16 24

ای میل: post@imdi.no - www.imdi.no

IMDi کے علاقائی دفاتر

IMDi Indre Øst

مرکزی فون نمبر: 00 88 16 24،

فیکس: 95 08 17 61،

IMDi Midt-Norge

مرکزی فون نمبر: 00 88 16 24،

فیکس: 31 24 89 73،

IMDi Nord

مرکزی فون نمبر: 00 88 16 24،

فیکس: 38 58 96 76،

IMDi Sør

مرکزی فون نمبر: 00 88 16 24

فیکس: 80 04 02 38

IMDi Vest

مرکزی فون نمبر: 00 88 16 24

فیکس: 88 09 30 55

IMDi Øst

مرکزی فون نمبر: 00 88 16 24

فیکس: 01 88 16 24

ISBN 978-82-92757-51-2